facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
اللھم صل علی محمد وآل محمد
عید مبعث مبارک باد
27 رجب : روزِ بعثت حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
میری نصیحتوں پر عمل کرو کیونکہ
میں تمہاری بھلائی چاہتا ہوں۔۔
(صحیفۂ پنجتن)

شبِ معراج یا شبِ بعثت

27 رجب کی کی رات رسول ﷺ اللہ کی معراج کی رات تھی یا بعثت کی رات۔؟

اس بارے میں شیعہ اور سنّی مسالک کے درمیان اختلاف ہے۔شیعہ علماء کے درمیان مشہور یہ ہے کہ اِس دن رسول ﷺ اللہ کو رسالت کے لئے مبعوث کیا گیا، جبکہ اہلسنّت کے ہاں مشہور ہے کہ اس دن آپ کا سفرِ معراج ہوا۔ برّصغیر کے شیعوں میں یہ غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ اُن کے ہاں بھی اِس شب معراج ہوئی، چنانچہ وہ بھی اِس دن ایک دوسرے کو شبِ معراج کی مبارکبادی دیتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ یہ یقیناً سنّی اکثریت کے اثرات کی وجہ سے ہے۔

دوسری طرف ایران میں اہل سنّت اِس دن کو عید مبعث کے حوالے سے مناتے ہیں، یہ بھی یقیناً شیعہ اکثریت کے اثرات کیوجہ سے ہے۔ البتہ ایران میں خود سنّیوں کے درمیان اِس بات پر تنازعہ رہتا ہے کہ اِس شب معراج ہوئی یا عید مبعث۔؟

اِس اختلاف سے قطع نظر سوال یہ اٹھتا ہے کہ شیعہ مسلک کے مطابق رسول پاک (ﷺ) کی معراج کس دن ہوئی۔؟

علماء میں مشہور یہ ہے کہ 17 رمضان کو آپ کو معراج کی سعادت نصیب ہوئی۔ بعض اقوال اور روایات کے مطابق 21 رمضان بھی ملتا ہے۔ علاوہ ازیں ہمیں ربیع الاول ومحرّم کے بھی اقوال ملتے ہیں۔ یہ بات زیادہ مناسب لگتی ہے کہ رسول اللہ (ﷺ) کو ایک سے زائد دفعہ سفرِ معراج نصیب ہوا، ممکن ہے کہ یہ تاریخ میں اختلاف اسی وجہ سے ہو۔

علامہ طباطبائیؒ نے قرآن مجید میں سورہ نجم کی آیت 13 سے استفادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ آنجناب ﷺ دو دفعہ سفرِ معراج پر گئے۔ اور بتحقیق انہوں نے پھر ایک مرتبہ اسے دیکھ لیا،

یاد رہے کہ یہ سورہ نجم کی وہ آیات ہیں جو سفرِ معراج کے بارے میں ہی ہیں۔

البتہ علامہ طباطبائیؒ نے دو دفعہ سے زیادہ سفرِ معراج کو بعید کہا ہے۔۔
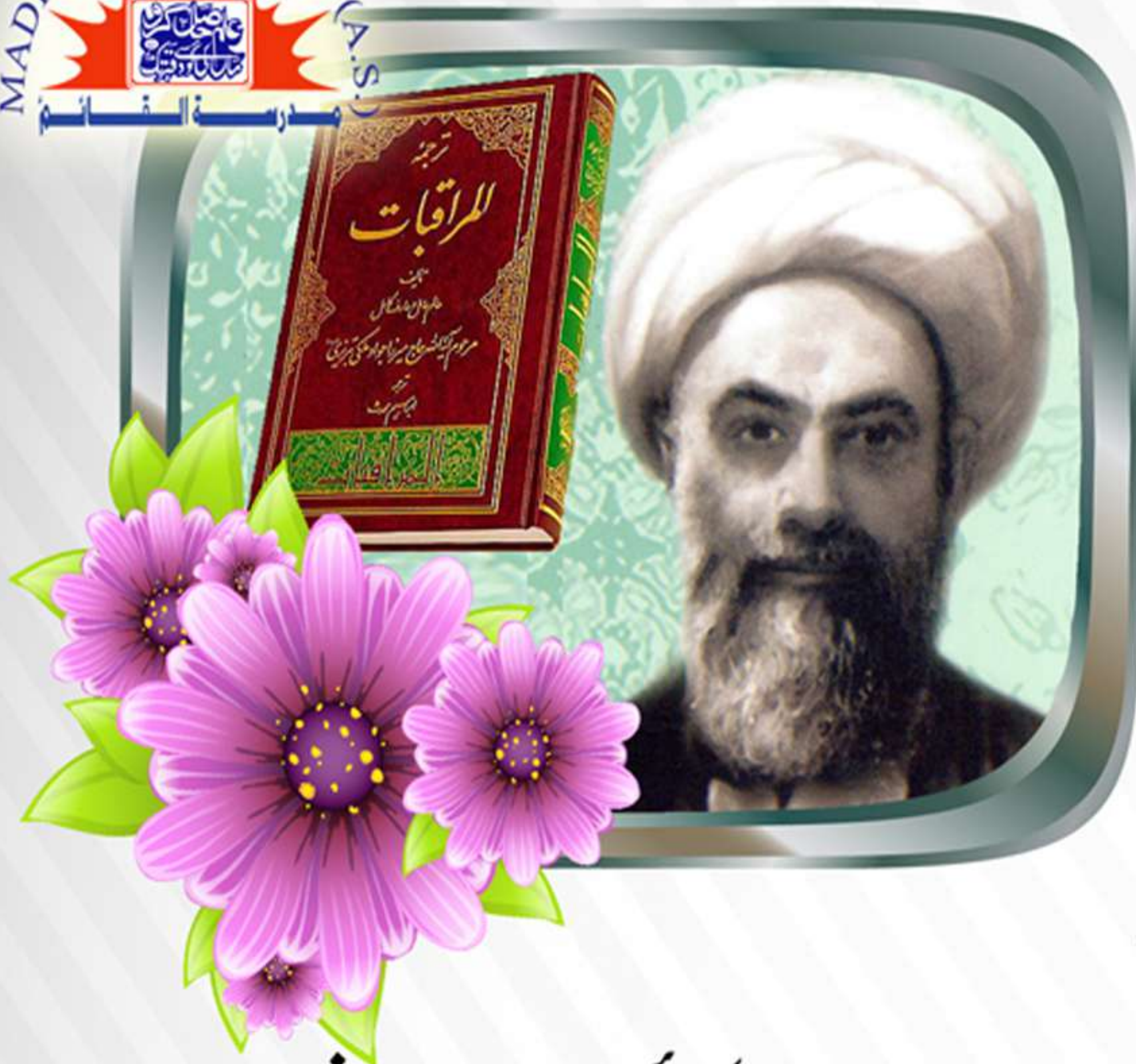
ستائیس رجب عیدِ بعثت کی مناسبت سے
امام خمینیؒ کے عرفانیت کے استاد
آیت اللہ جوّاد ملکی تبریزیؒ کا پیغام

اگراس (ستائیس رجب کی) رات اور دن کی نسبت تمہارے دل میں کوئی جذبہ اور شوق نہیں تو جاؤاور اپنے دل کی اصلاح کروتا کہ ایمان پیدا ہو سکے۔میں سمجھتا ہوں کہ اس دن کی نسبت مسلمانوں کی غفلت، بے ایمانی کی وجہ سے نہیں بلکہ دنیاوی امور میں غرق ہونے کی وجہ سے ہے۔تم لوگ اموالِ دنیا کے حصول کی رقابت میں اس قدر سر گرم ہو چکے ہو کہ تمہیں فقط قبر ہی خواب غفلت سے بیدار کرسکتی ہے۔

اگرتمہارے دل میں اس عظیم دن کی نسبت اتنی ہی خوشی ہے جتنی دنیاوی اموال کی نسبت خوشی محسوس ہوتی ہے یا اس سے بھی کمتر محسوس ہوتی ہے،تو اپنے نفس کی پستی اور قلب کی قساوت کی اصلاح کرو جس کا طریقہ یہ ہے کہ حیوانی صفات اور دنیاوی لذتوں کی نسبت اپنی توجہ کم کرو تا کہ عالم نور سے نزدیک تر ہو سکو۔۔۔(کتاب المراقبات: جواد ملکی تبریزیؒ)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ

عیدِ بعثتِ رسولؐ کے دن کا روزہ

عید بعثت ستائیس رجب کا روزہ تاکیدی مستحب روزوں میں سے ایک ہے

اور اسکا ثواب ستّر سال کے روزوں کے برابر قرار دیا گیا ہے۔

البتہ جن افراد کے اوپر رمضان کے قضا روزے ہوں

وہ اس دن قضا ہی نیت سے روزہ رکھیں۔

ان شاءاللہ عید بعثت کی برکت سے اِس دن کے روزے کا ثواب بھی مل جائے گا۔۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا

جو کوئی 27 رجب کو روزہ رکھے گا خدا اُسے 70 سال کے روزوں کا ثواب عطا کرے گا۔

امالی شیخ الصدوقؒ۔مجالس صدوقؒ۔صفحہ548

ستائیس رجب کی رات

یہ بڑی متبرک راتوں میں سے ہے کیونکہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبعث (ماموربہ تبلیغ ہونے) کی رات ہے اوراس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) مصباح میں شیخ نے امام ابوجعفر جوادؑ سے نقل کیا ہے کہ فرمایا: ماہ رجب میں ایک رات ہے کہ وہ ان سب چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج چمکتا ہے اور وہ ستائیسویں رجب کی رات ہے کہ جس کی صبح رسول اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث بہ رسالت ہوئے۔ ہمارے پیروکاروں میں جو اس رات عمل کرے گا تو اس کو ساٹھ سال کے عمل کا ثواب حاصل ہوگا۔ میں نے عرض کیا اس رات کا عمل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نماز عشا کے بعد سو جائے اور پھر آدھی رات سے پہلے اٹھ کر بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد قرآن کی آخری مفصل سورتوں (سورہ محمد سے سورہ ناس) میں سے کوئی ایک سورہ پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد سورہ حمد، سورہ فلق سورہ ناس، سورہ توحید، سورہ کافرون اور سورہ قدر میں سے ہر ایک سات سات مرتبہ نیز آیۃ الکرسی بھی سات مرتبہ پڑھے اور ان سب کو پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی لَمْ یَتَّخِذْ وَلَداً، وَلَمْ یَکُنْ لَهُ شَرِیکٌ فِی الْمُلْکِ، وَلَمْ یَکُنْ لَهُ وَلِیٌّ مِنَ الذُّلِّ

حمد ہے اس خدا کیلئے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ کوئی اس کی حکومت میں اس کا شریک ہے نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس کا حامی ہو اور تم اس کی بڑائی

وَکَبِّرْهُ تَکْبِیراً اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِمَعاقِدِ عِزِّکَ عَلَی أَرْکانِ عَرْشِکَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ

خوب بیان کرواے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے عرش پر تیرے مقامات عزت کے واسطے سے اور اس انتہائی رحمت کے واسطے سے جو تیرے قرآن میں

کِتابِکَ، وَبِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ، وَذِکْرِکَ الْاَعْلَی الْاَعْلَی الْاَعْلَی، وَبِکَلِماتِکَ

ہے اور بواسطہ تیرے نام کے جو بہت بڑا، بہت بڑا، بہت ہی بڑا ہے بواسطہ تیرے ذکر کے جو بلندتر، بلندتر اور بہت بلندتر ہے اور بواسطہ تیرے کامل

التَّامَّاتِ أَنْ تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ تَفْعَلَ بِی مَا أَنْتَ أَهْلُهُ.

کلمات کے سوالی ہوں کہ تو حضرت محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور مجھ سے وہ سلوک فرما جو تیرے شایان شان ہے۔

اس کے بعد جو دعا چاہے پڑھے۔ نیز اس رات میں غسل کرنا مستحب ہے اور اس شب میں پندرہ رجب کی رات میں پڑھی جانے والی نماز بھی بجالانی چاہیئے۔

(۲) امیر المؤمنین علیہ السلام کی زیارت پڑھنا کہ جو اس رات کے تمام اعمال سے بہتر و افضل ہے، اس رات میں آنجنابؑ کی تین زیارتیں ہیں جن کا ذکر انشاء اللہ باب زیارات میں آئے گا۔ واضح ہو کہ مشہور اہل سنت عالم ابو عبداللہ محمد ابن بطوطہ نے چھ سو سال قبل مکہ معظّمہ و نجف اشرف کا سفر کیا اور امیر المومنین کے روضہ پر حاضری دی، انہوں نے اپنے سفر نامہ (رحلہ ابن بطوطہ) میں مکہ سے نجف اشرف میں داخل ہونے کے بعد جوار امیر المؤمنین علی ابن ابی طالبؑ کے روضہ کا ذکر کرتے ہوئے ایک واقعہ تحریر کیا ہے کہ اس شہر کے رہنے والے سب کے سب رافضی ہیں اور اس روضہ سے بہت سی کرامات ظہور میں آتی ہیں۔ یہ لوگ لیلۃ المحیا (جاگنے کی رات) کہ جو ستائیسویں رجب کی شب ہے۔ اس میں کوفہ، بصرہ، خراسان اور بلاد فارس و روم وغیرہ سے ہر بیمار، مفلوج، شل شدہ اور زمین گیر کو یہاں لاتے ہیں کہ جن کی تعداد عموماً تیس چالیس تک ہوتی ہے وہ لوگ نماز عشاء کے بعد ان اپاہجوں کو امیر المومنین علیہ السلام کی ضریح مبارک پر لے جاتے ہیں جہاں بہت سے لوگ ان کے ارد گرد جمع ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے بعض نماز، تلاوت اور ذکر میں مشغول رہتے ہیں اور بعض صرف ان بیمار لوگوں کو ہی دیکھتے رہتے ہیں کہ کب وہ تندرست ہو کر اٹھ کھڑے ہوں گے۔ جب آدھی یا دو تہائی رات گزر جاتی ہے تو جو مفلوج و زمین گیر حرکت ہی نہ کر سکتے تھے وہ اس حالت میں اٹھتے ہیں کہ انہیں کوئی بیماری نہیں ہوتی اور کلمہ طیبہ لَاۤ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِيٌّ وَلِيُّ اللّٰهِ پڑھتے ہوئے وہاں سے روانہ ہو جاتے ہیں۔ یہ مشہور و مسلمہ کرامت ہے اگرچہ اس رات میں خود وہاں موجود نہ تھا، لیکن قابل اعتماد اور نیکوکار لوگوں کی زبانی مجھ تک پہنچی ہے تاہم میں نے امیر المومنین علیہ السلام کے روضہ اقدس کے قریب واقع مدرسہ میں تین آدمی دیکھے جو اپاہج زمین پر پڑے تھے ان میں سے ایک اصفہان کا دوسرا خراسان کا اور تیسرا اہل روم سے تھا، میں نے ان سے پوچھا کہ تم لوگ تندرست کیوں نہیں ہوئے؟ وہ کہنے لگے کہ ہم ستائیس رجب کو یہاں پہنچ نہیں سکے۔ لہذا ہم آئندہ ستائیس رجب تک یہیں رہیں گے تاکہ ہمیں شفا حاصل ہو اور پھر ہم واپس جائیں۔ آخر میں ابن بطوطہ کہتے ہیں کہ اس رات دور دراز شہروں کے لوگ زیارت کے لیے اس روضہ اقدس پر جمع ہو جاتے ہیں اور یہاں بہت بڑا بازار لگتا ہے جو دس دن تک جما رہتا ہے۔ مؤلف کہتے ہیں کہ لوگ اس واقعہ کو بعید نہ سمجھیں کیونکہ ان مشاہد مشرفہ سے اتنی کرامات ظاہر ہوئی ہیں جن کا شمار نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ ماہ شوال ۱۳۴۳ھ میں امت عاصی کے ضامن امام ثامن یعنی ابوالحسن امام علی رضا

علیہ السلام کے مشہد اطہر میں تین مفلوج وزمین گیر عورتیں لائی گئیں۔ جن کے علاج سے طبیب ومعالج عاجز آ گئے تھے۔ ان کو وہاں سے شفا ملی اور وہ تندرست ہو کر اس حرم سے واپس گئیں اس مشہد مبارک کے معجزات وکرامات ایسے واضح وآشکار ہیں، جیسے آسمان پر سورج کا چمکنا اور بدوؤں کیلئے حرم نجف کے دروازے کا کھلنا ہر شک وشبہ سے بالاتر ہے۔ ان عورتوں کا واقعہ ایسا ظاہر وباہر تھا کہ جو معالج ان کے کامیاب نہ ہو سکے تھے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ ہمارا خیال یہی تھا کہ یہ عورتیں صحت یاب نہیں ہو سکتیں، لیکن، انہیں حرم مطہر سے شفا مل گئی ہے، پھر انہوں نے باقاعدہ تحریری تصدیق نامہ بھی لکھ کر دیا اور اگر اختصار مدنظر نہ ہوتا تو ایسے بہت سے واقعات کا ذکر کیا جا سکتا تھا، ہمارے بزرگ شیخ حر عاملی نے اپنے قصیدہ میں کیا خوب فرمایا ہے:

وَما بَدا مِنۡ بَرَكاتِ مَشۡهَدِه	فِي كُلِّ يَوۡمٍ أَمۡسُهُ مِثۡلُ غَدِه
جو برکتیں ان کی درگاہ سے ظاہر ہوئیں	آج کی طرح کل بھی عیاں ہوں گی
وَكَشِفا الۡعَمى وَالۡمَرضى بِهِ	إِجابَةُ الدُّعاءِ فِي أَعۡتابِهِ
یعنی بیماری ونابینا پن دور ہوتا ہے	ان کی درگاہ پر دعائیں قبول ہوتی ہیں

(۳) شیخ کفعمی نے بلد الامین میں فرمایا ہے کہ بعثت کی رات یہ دعا بھی پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسۡأَلُكَ بِالتَّجَلِّي الۡاَعۡظَمِ فِي هذِهِ اللَّيۡلَةِ مِنَ الشَّهۡرِ الۡمُعَظَّمِ، وَالۡمُرۡسَلِ الۡمُكَرَّمِ،

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ بہت بڑی نورانیت کے جو آج کی رات اس بزرگتر مہینے میں ظاہر ہوئی ہے اور بواسطہ عزت والے رسولؐ کے

أَنۡ تُصَلِّيَ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنۡ تَغۡفِرَ لَنا ما أَنۡتَ بِهِ مِنَّا أَعۡلَمُ، يا مَنۡ يَعۡلَمُ وَلا نَعۡلَمُ اَللّٰهُمَّ بارِكۡ

یہ کہ تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور ہمیں وہ چیزیں عطا فرما کہ تو انہیں ہم سے زیادہ جانتا ہے اے وہ جو

لَنا فِي لَيۡلَتِنا هذِهِ الَّتِي بِشَرَفِ الرِّسالَةِ فَضَّلۡتَها، وَبِكَرامَتِكَ أَجۡلَلۡتَها، وَبِالۡمَحَلِّ الشَّرِيفِ

جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اے معبود! برکت دے ہمیں آج کی رات میں کہ جسے تو نے آغاز رسالت سے فضیلت بخشی اپنی بزرگی

أَحۡلَلۡتَها. اَللّٰهُمَّ فَإِنَّا نَسۡأَلُكَ بِالۡمَبۡعَثِ الشَّرِيفِ، وَالسَّيِّدِ اللَّطِيفِ، وَالۡعُنۡصُرِ الۡعَفِيفِ، أَنۡ

سے اسے برتری دی اور مقام بلند دے کر اس کو زینت بخشی ہے اے معبود! پس ہم تیرے سوالی ہیں بواسطہ بعثت شریف اور مہربان اور پاکیزہ

تُصَلِّيَ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنۡ تَجۡعَلَ أَعۡمالَنا فِي هذِهِ اللَّيۡلَةِ وَفِي سائِرِ اللَّيالِي مَقۡبُولَةً وَذُنُوبَنا

سردار و پارسا ذات کے یہ کہ تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور آج کی رات اور تمام راتوں میں ہمارے اعمال کو شرف قبولیت عطا فرما ہمارے

مَغۡفُورَةً وَحَسَناتِنا مَشۡكُورَةً وَسَيِّئاتِنا مَسۡتُورَةً وَقُلُوبَنا بِحُسۡنِ الۡقَوۡلِ مَسۡرُورَةً وَأَرۡزاقَنا مِنۡ

گناہوں کو بخش دے ہماری نیکیوں کو پسندیدہ قرار دے ہماری خطاؤں کو ڈھانپ دے ہمارے دلوں کو اپنے عمدہ کلام سے خوشنود فرما اور ہماری روزی میں

لَدُنْکَ بِالْیُسْرِ مَدْرُورَةً . اَللّٰھُمَّ إِنَّکَ تَریٰ وَلاَ تُریٰ، وَأَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلیٰ، وَ إِنَّ إِلَیْکَ

اپنی بارگاہ سے آسانی اور اضافہ کردے اے معبود! تو دیکھتا ہے اور خود نظر نہیں آتا کہ تو مقام نظر سے بالا و بلندتر ہے اور جائے آخر و بازگشت

الرُّجْعیٰ وَالْمُنْتَھیٰ وَإِنَّ لَکَ الْمَماتَ وَالْمَحیا،وَإِنَّ لَکَ الْاٰخِرَةَ وَالْاُولیٰ اَللّٰھُمَّ إِنّا نَعُوذُبِکَ

تیری ہی طرف ہے اور موت دینا اور زندہ کرنا تیرے اختیار میں ہے اور تیرے ہی لیے ہے آغاز و انجام اے معبود! ہم ذلت وخواری میں پڑنے سے

أَنْ نَذِلَّ وَنَخْزیٰ وَأَنْ نَأْتِیَ ما عَنْهُ تَنْھیٰ اَللّٰھُمَّ إِنّا نَسْأَلُکَ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِکَ، وَنَسْتَعِیذُ بِکَ

تیری پناہ کے طالب ہیں اور وہ کام کرنے سے جس سے تو نے منع کیا ہے اے معبود! ہم تیری رحمت کے ذریعے تجھ سے جنت کے طلبگار ہیں اور دوزخ سے

مِنَ النّارِ فَأَعِذْنا مِنْھا بِقُدْرَتِکَ،وَنَسْأَلُکَ مِنَ الْحُورِ الْعِینِ فَارْزُقْنا بِعِزَّتِکَ، وَاجْعَلْ أَوْسَعَ

تیری پناہ چاہتے ہیں تو ہمیں اس سے پناہ دے اپنی قدرت کے ساتھ اور ہم تجھ سے زیبا ترین حوروں کی خواہش کرتے ہیں وہ بواسطہ اپنی عزت کے عطا فرما

أَرْزاقِنا عِنْدَ کِبَرِ سِنِّنا، وَأَحْسَنَ أَعْمالِنا عِنْدَ اقْتِرابِ آجالِنا، وَأَطِلْ فِی طاعَتِکَ وَما یُقَرِّبُ

اور بڑھاپے کے وقت ہماری روزی میں اضافہ فرما موت کے وقت ہمارے اعمال کو پسندیدہ قرار دے ہمیں اپنی اطاعت اور اپنی نزدیکی کے اسباب میں

إِلَیْکَ وَیُحْظِی عِنْدَکَ وَیُزْلِفُ لَدَیْکَ أَعْمارَنا وَأَحْسِنْ فِی جَمِیعِ أَحْوالِنا وَأُمُورِنا مَعْرِفَتَنا، وَ

ترقی عطا فرمادے اپنے ہاں حصے اور منزلت کی خاطر ہماری عمریں دراز کردے تمام حالات اور تمام معاملوں میں ہمیں بہترین معرفت

لاَ تَکِلْنا إِلیٰ أَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ فَیَمُنَّ عَلَیْنا، وَتَفَضَّلْ عَلَیْنا بِجَمِیعِ حَوائِجِنا لِلدُّنْیا وَالْاٰخِرَةِ وَابْدَأْ

عطا فرما ہمیں اپنی مخلوق میں سے کسی کے حوالے نہ فرما کہ وہ ہم پر احسان رکھے اور دنیا اور آخرت کی تمام ضرورتوں اور حاجتوں کیلئے ہم پر احسان فرما اور ہم

بِآبائِنا وَأَبْنائِنا وَجَمِیعِ إِخْوانِنَا الْمُؤْمِنِینَ فِی جَمِیعِ ما سَأَلْناکَ لِاَنْفُسِنا یا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ

نے تجھ سے اپنے لیے جن چیزوں کا سوال کیا ہے ان کی عطا میں ہمارے پہلے بزرگوں، ہماری اولاد اور دینی بھائیوں کو بھی شامل فرما اے سب سے زیادہ رحم

اَللّٰھُمَّ إِنّا نَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیمِ، وَمُلْکِکَ الْقَدِیمِ، أَنْ تُصَلِّیَ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ

کرنے والے اے معبود! ہم سوالی ہیں بواسطہ تیرے عظیم نام اور تیری ازلی حکومت کے کہ تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت فرما اور ہمارے سارے کے سارے گناہ

تَغْفِرَ لَنَا الذَّنْبَ الْعَظِیمَ، إِنَّهُ لاَ یَغْفِرُ الْعَظِیمَ إِلاَّ الْعَظِیمُ . اَللّٰھُمَّ وَھذا رَجَبُ الْمُکَرَّمُ الَّذِی

بخش دے کیونکہ کثیر گناہوں کو بزرگتر ذات کے سوا کوئی نہیں بخش سکتا اے معبود! یہ عزت والا مہینہ رجب ہے جسے تو نے حرمت والے مہینوں میں اولیت

أَکْرَمْتَنا بِهِ أَوَّلُ أَشْھُرِ الْحُرُمِ، أَکْرَمْتَنا بِهِ مِنْ بَیْنِ الْاُمَمِ، فَلَکَ الْحَمْدُ یا ذَا الْجُودِ وَالْکَرَمِ،

دے کر ہمیں سرفراز کیا تو نے اس کے ذریعے ہمیں دوسری امتوں میں ممتاز کیا پس تیرے ہی لیے حمد ہے اے عطا و بخشش کرنے والے پس تیرا سوالی

فَأَسْأَلُکَ بِهِ وَبِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَکْرَمِ الَّذِی خَلَقْتَهُ فَاسْتَقَرَّ فِی ظِلِّکَ

ہوں بواسطہ اس ماہ کے اور تیرے بہت بڑے، بہت بڑے، بہت ہی بڑے نام کے جو روشن بزرگی والا ہے، اسے تو نے خلق کیا وہ تیرے ہی زیر سایہ

فَلا يَخرُجُ مِنکَ إِلى غَيرِکَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ، وَأَنْ تَجعَلَنا مِنَ

قائم ہے پس وہ تیرے ہاں سے دوسرے کی طرف نہیں جاتا بواسطہ اس کے سوالی ہوں کہ تو حضرت محمدؐ اور ان کی پاکیزہ اہلبیتؑ پر رحمت فرما اور یہ کہ اس

الْعامِلِينَ فِيهِ بِطاعَتِکَ، وَالآمِلِينَ فِيهِ لِشَفاعَتِکَ. اَللّٰهُمَّ اهْدِنا إِلَى سَواءِ السَّبِيلِ، وَاجْعَلْ مَقِيلَنا

مہینے میں ہمیں اپنی فرمانبرداری میں رہنے والے اور اپنی شفاعت کے امیدوار قرار دیا ہے معبود! ہمیں راہ راست کی ہدایت دے اور اپنے ہاں ہمارا قیام

عِنْدَکَ خَيْرَ مَقِيلٍ، فِي ظِلٍّ ظَلِيلٍ، وَمُلْکٍ جَزِيلٍ، فَإِنَّکَ حَسْبُنا وَنِعْمَ الْوَکِيلُ. اَللّٰهُمَّ اقْلِبْنا

بہترین جگہ پر اپنے بلند سایہ اور اپنی عظیم حکومت میں قرار دے پس ضرور تو ہمارے لیے کافی اور بہترین سرپرست ہے اے معبود! ہمیں فلاح پانے اور

مُفْلِحِينَ مُنْجِحِينَ غَيْرَ مَغْضُوبٍ عَلَيْنا وَلا ضالِّينَ بِرَحْمَتِکَ يا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي

کامیابی والے بنادے نہ ہم پر غضب کیا جائے اور نہ ہم گمراہ ہوں واسطہ ہے تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

أَسْأَلُکَ بِعَزائِمِ مَغْفِرَتِکَ، وَبِواجِبِ رَحْمَتِکَ، السَّلامَةَ مِنْ کُلِّ إِثْمٍ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تیری یقینی بخشش اور تیری حتمی رحمت کے واسطے سے ہر گناہ سے بچائے رکھنے، ہر نیکی سے حصہ پانے،

وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجاةَ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ دَعاکَ الدَّاعُونَ وَدَعَوْتُکَ وَسَأَلَکَ السَّائِلُونَ وَ

جنت میں داخلے کی کامیابی اور جہنم سے نجات پانے کا اے معبود! دعا کرنیوالوں نے، تجھ سے دعا کی اور میں بھی دعا کرتا ہوں سوال

سَأَلْتُکَ وَطَلَبَ إِلَيْکَ الطَّالِبُونَ وَطَلَبْتُ إِلَيْکَ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الثِّقَةُ وَالرَّجاءُ، وَإِلَيْکَ مُنْتَهَىٰ

کیا تجھ سے سوال کرنیوالوں نے، میں بھی سوالی ہوں تجھ سے طلب کیا طلب کرنیوالوں نے میں بھی تجھ سے طلب کرتا ہوں اے

الرَّغْبَةِ فِي الدُّعاءِ. اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلِ الْيَقِينَ فِي قَلْبِي وَالنُّورَ فِي بَصَرِي

معبود! تو ہی میرا سہارا اور امیدگاہ ہے اور دعا میں تیری ہی طرف انتہائے رغبت ہے اے معبود! پس تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما

وَالنَّصِيحَةَ فِي صَدْرِي وَذِکْرَکَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهارِ عَلَى لِسانِي وَرِزْقاً واسِعاً غَيْرَ مَمْنُونٍ وَلا

اور میرے دل میں یقین، میری آنکھوں میں نور، میرے سینے میں نصیحت، میری زبان پر رات دن اپنا ذکر واذکار قرار دے کسی کے احسان اور کسی رکاوٹ

مَحْظُورٍ فَارْزُقْنِي، وَبارِکْ لِي فِيما رَزَقْتَنِي وَاجْعَلْ غِنايَ فِي نَفْسِي وَرَغْبَتِي فِيما عِنْدَکَ

کے بغیر زیادہ روزی دے پس جو رزق تو نے مجھے دیا اس میں میرے لیے برکت عطا کر اور میرے دل کو سیر فرما اور جو تیرے پاس ہے اس میں رغبت

بِرَحْمَتِکَ يا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ . اب سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدانا لِمَعْرِفَتِهِ وَ خَصَّنا

دے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے۔ حمد ہے اس خدا کیلئے جس نے اپنی معرفت میں ہماری رہنمائی کی اپنی

بِوِلايَتِهِ وَ وَفَّقَنا لِطاعَتِهِ شُکْراً شُکْراً پھر سجدے سے سر اٹھائے اور کہے: اَللّٰهُمَّ إِنِّي قَصَدْتُکَ بِحاجَتِي،

سرپرستی میں خاص کیا اور اپنی اطاعت کی توفیق دی شکر ہے اس کا بہت شکر   اے معبود! میں اپنی حاجت لیے تیری طرف

وَاعْتَمَدْتُ عَلَيْكَ بِمَسْأَلَتِي، وَتَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ بِأَئِمَّتِي وَسَادَتِي اَللّٰهُمَّ انْفَعْنا بِحُبِّهِمْ، وَأَوْرِدْنا

آیا اور اپنے سوال میں تجھ پر بھروسہ کیا ہے میں اپنے اماموںؑ اور سرداروں کے ذریعے تیری طرف متوجہ ہوا اے معبود! ہمیں ان کی محبت سے نفع

مَوْرِدَهُمْ، وَارْزُقْنا مُرافَقَتَهُمْ، وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ فِي زُمْرَتِهِمْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

دے ان کے مقام تک پہنچا ہمیں ان کی رفاقت عطا کر اور ہمیں ان کے ساتھ جنت میں داخل فرما واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

سیدؒ نے فرمایا ہے کہ یہ دعا مبعث کے دن میں بھی پڑھی جائے۔

ستائیس رجب کا دن

یہ عیدوں میں سے بہت بڑی عید کا دن ہے کہ اسی دن حضورؐ مبعوث بہ رسالت ہوئے اور اسی دن جبرائیلؑ احکام رسالت کے ساتھ حضور پر نازل ہوئے، اس دن کیلئے چند ایک عمل ہیں:

(۱) غسل کرنا۔

(۲) روزہ رکھنا، یہ دن سال بھر میں ان چار دنوں میں سے ایک ہے کہ جن میں روزہ رکھنے کی ایک خاص امتیازی حیثیت ہے، اور اس دن کا روزہ ستر سال کے روزے کا ثواب رکھتا ہے۔

(۳) کثرت سے درود شریف پڑھنا۔

(۴) حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کرنا۔

(۵) مصباح میں شیخ نے ذکر کیا ہے کہ ریان ابن صلت سے روایت ہے کہ جب امام محمد تقی علیہ السلام بغداد میں تھے تو آپ پندرہ اور ستائیس رجب کا روزہ رکھتے اور آپ کے تمام متعلقین بھی روزہ رکھتے تھے۔ نیز حضرت نے ہمیں بارہ رکعت نماز پڑھنے کا حکم دیا تھا جس کی ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک سورہ پڑھے اور اس کے بعد سورہ حمد، توحید اور الفلق، الناس میں سے ہر ایک چار چار مرتبہ پڑھنے کے بعد چار مرتبہ کہتے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ. سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کیلئے ہے اور نہیں کوئی طاقت وقوت مگر وہ جو خدائے بلند وبرتر سے ہے

چار مرتبہ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئاً اور چار مرتبہ لَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَداً

وہ اللہ، وہی اللہ میرا رب ہے میں کسی چیز کو اسکا شریک نہیں بناتا   میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں گردانتا

(۶) شیخ نے جناب ابوالقاسم حسین بن روحؒ سے روایت کی ہے کہ ستائیس رجب کو بارہ رکعت نماز پڑھے اور ہر دو

رکعت کے بعد بیٹھے اور تشہد اور سلام کے بعد کہے:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی لَمْ یَتَّخِذْ وَلَداً، وَلَمْ یَکُنْ لَهُ شَرِیکٌ فِی الْمُلْکِ، وَلَمْ یَکُنْ لَهُ وَلِیٌّ مِنَ الذُّلِّ،

حمد خدا ہی کے لیے ہے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ ازلی سلطنت میں کوئی اس کا شریک ہے نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا مددگار ہو اور

وَکَبِّرْهُ تَکْبِیراً. یَا عُدَّتِی فِی مُدَّتِی، یَا صاحِبِی فِی شِدَّتِی، یَا وَلِیِّی فِی نِعْمَتِی یَا غِیاثِی فِی رَغْبَتِی

اس کی بڑائی بیان کرو بہت، بہت اے میری عمر میں میری آمادگی، اے سختی میں میرے ساتھی، اے نعمت میں میرے سرپرست، اے میری توجہ پر میرے

یَا نَجاحِی فِی حاجَتِی یَا حافِظِی فِی غَیْبَتِی یَا کافِیَّ فِی وَحْدَتِی، یَا أُنْسِی فِی وَحْشَتِی، أَنْتَ السَّاتِرُ

فریاد رس، اے میری حاجت میں میری کامیابی، اے میری پوشیدگی میں میرے نگہبان، اے میری تنہائی میں میری کفایت، کرنے والے، اے میری

عَوْرَتِی، فَلَکَ الْحَمْدُ، وَأَنْتَ الْمُقِیلُ عَثْرَتِی، فَلَکَ الْحَمْدُ، وَأَنْتَ الْمُنْعِشُ صَرْعَتِی، فَلَکَ

تنہائی میں میرے انس تو ہی میرے عیب کا پردہ پوش ہے تو حمد تیرے ہی لیے ہے اور تو ہی میری لغزش سے درگزر کرنے والا ہے حمد تیرے ہی لیے ہے

الْحَمْدُ، صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاسْتُرْ عَوْرَتِی، وَآمِنْ رَوْعَتِی، وَأَقِلْنِی عَثْرَتِی، وَاصْفَحْ

تو ہی مجھے بے ہوشی سے ہوش میں لانے والا ہے پس حمد ہے تیرے لیے محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور میرے عیب چھپا دے مجھے خوف سے بچائے رکھ میری

عَنْ جُرْمِی وَتَجاوَزْ عَنْ سَیِّئاتِی فِی أَصْحابِ الْجَنَّةِ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِی کانُوا یُوعَدُونَ

خطا معاف فرما میرے جرم سے درگزر فرما میرے گناہ معاف کر کے مجھے اہل جنت میں سے قرار دے یہ وہ سچا وعدہ ہے جو دنیا میں ان سے کیا جاتا ہے۔

اس نماز اور دعا کے بعد سورہ حمد، سورہ توحید، سورہ فلق، سورہ ناس، سورہ کافرون، سورہ قدر اور آیت الکرسی سات سات مرتبہ پڑھے۔ پھر سات مرتبہ کہے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَکْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ پھر سات مرتبہ کہے **اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّی**

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے اور خدا پاک ہے نہیں کوئی حرکت اور قوت مگر وہی جو خدا سے ہے وہ اللہ ہی میرا رب ہے

لَا أُشْرِکُ بِهِ شَیْئاً اس کے بعد جو بھی دعا پڑھنا چاہے وہ پڑھے۔

میں کسی چیز کو اس کا شریک نہیں بناتا

(۷) کتاب اقبال اور مصباح کے بعض نسخوں میں ستائیس رجب کے دن اس دعا کا پڑھنا مستحب قرار دیا گیا ہے:

یَا مَنْ أَمَرَ بِالْعَفْوِ وَالتَّجاوُزِ، وَضَمَّنَ نَفْسَهُ الْعَفْوَ وَالتَّجاوُزَ، یَا مَنْ عَفا وَتَجاوَزَ اعْفُ عَنِّی وَ

اے وہ جس نے عفو ودرگزر کا حکم دیا ہے اور خود کو عفو و درگزر کا ضامن قرار دیا ہے اے وہ جس نے معاف کیا اور درگزر

تَجاوَزْ یَا کَرِیمُ. اَللّٰهُمَّ وَقَدْ أَکْدَی الطَّلَبُ، وَأَعْیَتِ الْحِیلَةُ وَالْمَذْهَبُ، وَدَرَسَتِ الْآمالُ، وَانْقَطَعَ

کی مجھے معافی دے اور درگزر فرما اے بزرگتر اے معبود! طلب نے مجھے مشقت میں ڈال دیا چارہ جوئی ختم اور راستہ بند ہوگیا آرزوئیں

الرَّجاءُ إِلَّا مِنکَ وَحدَکَ لا شَریکَ لَکَ . اَللّٰهُمَّ إِنّی أَجِدُ سُبُلَ الْمَطالِبِ إِلَیکَ مُشْرَعَةً،
پرانی ہوگئیں اور تیرے علاوہ ہر کسی سے امید ٹوٹ گئی ہے تو ہی یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اے معبود! میں اپنے مقاصد کے راستے تیری طرف آتا ہوں اور
وَمَناهِلَ الرَّجاءِ لَدَیکَ مُتْرَعَةً، وَأَبْوابَ الدُّعاءِ لِمَنْ دَعاکَ مُفَتَّحَةً، وَالاسْتِعانَةَ لِمَنِ اسْتَعانَ
امید کے سرچشمے تیرے پاس لبالب بھرے ہوئے ہیں اور جو تجھ سے دعا کرے اس کیلئے دعا کے دروازے کھلے ہوئے ہیں تجھ سے مدد مانگنے والے کے لیے
بِکَ مُباحَةً، وَأَعْلَمُ أَنَّکَ لِداعیکَ بِمَوْضِعِ إِجابَةٍ، وَلِلصّارِخِ إِلَیکَ بِمَرْصَدِ إِغاثَةٍ، وَأَنَّ فِی
تیری مدد عام ہے اور میں جانتا ہوں کہ بے شک تو پکارنے والے
اللَّهْفِ إِلی جُودِکَ وَالضَّمانِ بِعِدَتِکَ عِوَضاً مِنْ مَنْعِ الْباخِلینَ وَمَنْدُوحَةً عَمّا فی أَیْدِی
کیلئے مرکزِ قبولیت ہے تو فریاد کرنے والے کے لیے دادرسی کا ٹھکانہ ہے اور یقیناً تیری عطا میں رغبت اور تیرے وعدے پر اعتماد ہی ہے جو کنجوسوں
الْمُسْتَأْثِرینَ، وَأَنَّکَ لا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِکَ إِلّا أَنْ تَحْجُبَهُمُ الْاَعْمالُ دُونَکَ، وَقَدْ عَلِمْتُ
کی طرف سے رکاوٹ کا مداوا اور مالداروں کے قبضے میں آئے ہوئے مال پر رنج سے بچانے والا ہے بے شک تو اپنی مخلوق سے اوجھل نہیں ہے مگر بات یہ
أَنَّ أَفْضَلَ زادِ الرّاحِلِ إِلَیکَ عَزْمُ إِرادَةٍ یَخْتارُکَ بِها وَقَدْ ناجاکَ بِعَزْمِ الْإِرادَةِ قَلْبی، وَأَسْأَلُکَ
ہے کہ ان کے برے اعمال نے ان کی آنکھوں پر پردہ ڈالا ہوا ہے اور میں جانتا ہوں کہ تیری طرف سفر کرنے والے کا بہترین زادِ راہ تجھے پالینے کا پکا ارادہ
بِکُلِّ دَعْوَةٍ دَعاکَ بِها راجٍ بَلَّغْتَهُ أَمَلَهُ، أَوْ صارِخٌ إِلَیکَ أَغَثْتَ صَرْخَتَهُ، أَوْ مَلْهُوفٌ مَکْرُوبٌ
ہی ہے بے شک یکسوئی کے ساتھ تیری یاد میں لگا ہوا ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسی دعا کے ذریعے جو کسی امیدوار نے کی اور قبول ہوئی یا ایسے
فَرَّجْتَ کَرْبَهُ، أَوْ مُذْنِبٌ خاطِئٌ غَفَرْتَ لَهُ، أَوْ مُعافیً أَتْمَمْتَ نِعْمَتَکَ عَلَیهِ، أَوْ فَقیرٌ أَهْدَیتَ
فریادی کی سی فریاد جس کی تو نے دادرسی کی ہے یا اس رنجیدہ دکھی کی سی فریاد جس کی تکلیف تو نے دور کی ہے یا ایسے خطا کار گنہگار کی سی پکار جسے تو نے بخش دیا
غِناکَ إِلَیهِ، وَلِتِلْکَ الدَّعْوَةِ عَلَیکَ حَقٌّ وَعِنْدَکَ مَنْزِلَةٌ إِلّا صَلَّیتَ عَلی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
ہے یا ایسے با آرام جیسی دعا جسے تو نے سب نعمتیں عطا کیں ہیں یا اس محتاج جیسی دعا جسے تو نے دولت عطا کی ہے اور ایسی دعا جس نے تجھ پر اپنا حق پیدا کیا اور تیرے
وَقَضَیتَ حَوائِجی حَوائِجَ الدُّنْیا وَالْآخِرَةِ، وَهذا رَجَبٌ الْمُرَجَّبُ الْمُکَرَّمُ الَّذی أَکْرَمْتَنا بِهِ
حضور گرامی ہوئی وہ یہی ہے کہ تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور دنیا و آخرت میں میری تمام حاجات پوری فرما اور یہ ماہ رجب ہے کہ عزت شان والا ہے جس
أَوَّلُ أَشْهُرِ الْحُرُمِ أَکْرَمْتَنا بِهِ مِنْ بَینِ الْاُمَمِ یا ذَا الْجُودِ وَالْکَرَمِ فَنَسْأَلُکَ بِهِ وَبِاسْمِکَ
سے تو نے ہمیں سرفراز کیا جو حرمت والے مہینوں میں پہلا ہے اس سے تو نے ہمیں امتوں میں سے ممتاز کیا اے عطا و بخشش کے مالک پس میں سوالی ہوں
الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ، الْاَجَلِّ الْاَکْرَمِ الَّذی خَلَقْتَهُ فَاسْتَقَرَّ فی ظِلِّکَ فَلا یَخْرُجُ مِنْکَ إِلی
اسکے واسطے سے اور تیرے نام کے واسطے سے جو بہت بڑا، بہت بڑا، بہت بڑا ہے روشن تر اور بزرگی والا جسے تو نے خلق کیا پس وہ تیرے بلند سایہ میں ٹھہرا اور

غَیْرِکَ أَنْ تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَیْتِهِ الطَّاهِرِینَ وَتَجْعَلَنا مِنَ الْعامِلِینَ فِیهِ بِطاعَتِکَ وَالاٰمِلِینَ

تیرے ہاں سے کسی اور کی طرف نہیں گیا میں سوالی ہوں کہ محمدؐ پر اوران کے پاکیزہ تر اہلبیتؑ پر رحمت فرما اور ہمیں اپنی فرمانبرداری پر کارمند اور اپنی شفاعت

فِیهِ بِشَفاعَتِکَ اَللّٰهُمَّ وَاهْدِنا إِلی سَواءِ السَّبِیلِ وَاجْعَلْ مَقِیلَنا عِنْدَکَ خَیْرَ مَقِیلٍ فِی ظِلٍّ ظَلِیلٍ

کا طلبگار اور امیدوار بنا دے اے معبود ہمیں راہ راست کیطرف ہدایت فرما اور ہماری روزمرہ زندگی اپنی جناب سے بہترین زندگی قرار دے جو تیرے

فَإِنَّکَ حَسْبُنا وَ نِعْمَ الْوَکِیلُ وَالسَّلامُ عَلی عِبادِهِ الْمُصْطَفَیْنَ وَصَلَواتُهُ عَلَیْهِمْ أَجْمَعِینَ. اَللّٰهُمَّ

بلندترین سایہ میں ہو پس تو ہمارے لئے کافی اور بہترین کام بنانے والا ہے اور سلام ہو خدا کے چنے ہوئے افراد پر اوران سبھوں پر اس کی رحمت نازل ہو

وَبارِکْ لَنا فِی یَوْمِنا هٰذَا الَّذِی فَضَّلْتَهُ، وَبِکَرامَتِکَ جَلَّلْتَهُ، وَبِالْمَنْزِلِ الْعَظِیمِ الْاَعْلَی أَنْزَلْتَهُ

اے معبود! آج کا دن ہمارے لئے مبارک فرما کہ جسے تو نے فضیلت دی اور اپنی مہربانی سے اس کو زیبائش دی اور اسے بلندتر مقام پر اتارا ہے اس دن میں

صَلِّ عَلی مَنْ فِیهِ إِلی عِبادِکَ أَرْسَلْتَهُ، وَبِالْمَحَلِّ الْکَرِیمِ أَحْلَلْتَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْهِ صَلاةً دائِمَةً

اس ذات پر رحمت فرما جسے تو نے اپنے بندوں کی طرف رسولؐ بنا کر بھیجا اور اسے عزت والی جگہ پر اتارا ہے اے معبود، آنحضرتؐ پر رحمت فرما

تَکُونُ لَکَ شُکْراً، وَلَنا ذُخْراً، وَاجْعَلْ لَنا مِنْ أَمْرِنا یُسْراً، وَاخْتِمْ لَنا بِالسَّعادَةِ إِلی مُنْتَهی

ہمیشہ کی رحمت کہ جو تیرے شکر کا موجب بنے اور ہمارے لئے ذخیرہ ہو اور ہمارے کاموں میں آسانی اور سہولت قرار دے اور ہماری زندگیوں کو سعادت

آجالِنا، وَقَدْ قَبِلْتَ الْیَسِیرَ مِنْ أَعْمالِنا، وَبَلَّغْتَنا بِرَحْمَتِکَ أَفْضَلَ آمالِنا إِنَّکَ عَلی کُلِّ

مندی و نیک بختی کے ساتھ انجام پر پہنچا اور تو نے کمتر اعمال کو شرف قبولیت بخشا ہے اور اپنی رحمت سے ہمیں اپنے مقاصد میں کامیاب کیا ہے بے شک تو ہر

شَیْءٍ قَدِیرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

چیز پر قدرت رکھتا ہے اور درود وسلام ہو محمدؐ اور ان کی پاک و پاکیزہ آلؑ پر۔

مولف کہتے ہیں کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو جب بغداد لے جا رہے تھے تو اس روز آپ نے یہ دعا پڑھی اور وہ ستائیس رجب کا دن تھا پس یہ دعا رجب کی خاص دعاؤں میں شمار ہوتی ہے۔

(۸) سیدؒ نے اقبال میں فرمایا ہے کہ ۲۷/رجب کو یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِالنَّجَلِ الْاَعْظَمِ ......الخ یہ دعا صفحہ نمبر پر ذکر ہو چکی ہے۔ کفعمی کی روایت کے مطابق یہ دعا ستائیس رجب کی رات کو پڑھی جانے والی دعاؤں میں بھی ذکر ہوئی ہے۔ جس کا ذکر صفحہ نمبر پر ہو چکا ہے